سوال

(153) کیا قبر میں سوالات عصر کے وقت ہوں گے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

یہ جو عام طور پر مشہور ہے کہ جب مردے کو دفن کرنے کے بعد فرشتے سوال پوچھنے کے لیے آتے ہیں تو آدمی کو یوں محسوس ہوتا ہے جیسے سورج غروب ہو رہا ہو۔ اور اگر نمازی ہو تو کہتا ہے کہ مجھے چھوڑ دو نماز پڑھنے دو۔ کیا یہ کسی حدیث میں ہے۔ (محمد ابراہیم نجیب فیصل آباد) (۵ستمبر ۱۹۹۷ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس موضوع کی روایت مشکوٰۃ باب اثبات عذاب القبر میں بحوالہ ابن ماجہ روایت جابر رضی اللہ عنہ مرفوعاً موجود ہے۔ نبی ﷺ نے فرمایا:

'إِذَا دَخَلَ الْمَيِّتُ الْقَبْرَ مُثِّلَتْ لَهُ الشَّمْسُ عِنْدَ غُرُوبِهَا فَيَقُولُ دَعُونِي أُصَلِّي' (صحیح ابن حبان، ذِكْرُ الْإِخْبَارِ بِأَنَّ الْمُسْلِمَ فِي قَبْرِهِ عِنْدَ السُّؤَالِ يُمَثَّلُ لَهُ النَّهَارُ عِنْدَ مُغَيْرِبَانِ الشَّمْسِ، رقم: ۳۱۱۶)

''جب انسان قبر میں داخل کیا جاتا ہے تو اس کے سامنے قریب الغروب سورج کی تصویر پیش کی جاتی ہے۔ بیٹھ کر اپنی آنکھیں ملنے لگتا ہے۔ کہتا ہے مجھے چھوڑ دو نماز پڑھ لینے دو۔''

قریباً یہ حسن درجہ کی روایت ہے۔ اس موضوع پر ایک دوسری روایت ''صحیح ابن حبان'' اور ''طبرانی اوسط'' میں بروایت ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ وارد ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 186

محدث فتویٰ